السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص 17یا18 سال کی عمر میں نکاح کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کے لئے اسلام نے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کی ہے ،بس عرف کے مطابق جب انسان بالغ ہوجائے تو اسے نکاح کرلینا چاہیئے۔اور عموما ہمارے ہاں 14، 15 سال کی عمر میں بچے بالغ ہوجاتے ہیں۔اس اعتبار سے 17 یا 18 سال کی عمر میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بلوغت کے بعد اسلام جلد از جلد نکاح کرلینے کی ترغیب دیتا ہے اور اسے لیٹ کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔نبی کریم نے سیدنا علی کو فرمایا :

"يَا عَلِيُّ، ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا : الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ، وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ، وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْئًا "(ترمذی : 1075)

"اے علی !تین چیزوں کو لیٹ نہ کرنا۔نماز کو جب اس کا وقت ہوجائے ،جنازہ کو جب وہ حاضر ہوجائے اور کنواری لڑکی کے نکاح کو جب اس کا ہمسر مل جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی